



سوال

(807) ظہر اور عصر سے قبل چار رکعت سنت ایک سلام سے پڑھنا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ظہر اور عصر سے قبل چار رکعت سنت ایک سلام سے پڑھنا کیسا ہے جب کہ حدیث میں ہے کہ

صَلَاةُ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ ثَمْنِيَّةٌ (سنن الترمذی، باب: أَنَّ صَلَاةَ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ ثَمْنِيَّةٌ، رقم: ۵۹۷)، (سنن ابی داؤد، باب فی صَلَاةِ النَّهَارِ، رقم: ۱۲۹۵، سنن ابن ماجہ، باب ما جَاءَ فِي صَلَاةِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ ثَمْنِيَّةٌ، رقم: ۱۳۲۲)

دوسری حدیث ہے کہ

كَانَ النَّبِيُّ ﷺ يُصَلِّي قَبْلَ الْعَصْرِ أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ يُفْصِلُ بَيْنَهُنَّ بِالتَّسْلِيمِ (سنن الترمذی، باب ما جَاءَ فِي الْأَرْبَعِ قَبْلَ الْعَصْرِ، رقم: ۳۲۹، وحسنہ والالبانی) کیا کسی حدیث میں چار رکعت اٹھی پڑھنے کا بھی ذکر ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام على رسول اللہ، أما بعد!

ظہر اور عصر سے پہلے چار رکعت کو اٹھا پڑھنا جائز ہے۔ چنانچہ ”سنن ابی داؤد“، ”نسائی“ اور ”ابن ماجہ“ میں حضرت اُمّ حبیبہ رضی اللہ عنہا سے مروی، کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

”جس نے ظہر سے قبل چار رکعت اور اس کے بعد چار رکعت پر محافظت کی، اللہ اسے آگ پر حرام کر دیتا ہے۔“

حدیث بڑا مجموعے کے اعتبار سے صحیح ہے۔ صحیح بخاری میں باب الرکعتان قبل الظہر کے تحت حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے، کہ

أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ لَا يَدْعُ أَرْبَعًا قَبْلَ الظُّهْرِ (صحیح البخاری، باب الرکعتین قبل الظہر، رقم: ۱۱۸۲)

”نبی صلی اللہ علیہ وسلم ظہر سے پہلے چار رکعتیں نہیں پھوڑتے تھے۔“



ظاہر یہ ہے، کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم چار رعتیں اٹھی پڑھتے تھے۔ جب کہ سوال میں مشاڑ الیہ حدیث میں ہے، کہ رات اور دن کی دو رعتیں ہیں اور صحیح بخاری میں امام بخاری رحمہ اللہ نے بھی اسی پر زور دیا ہے۔ اس بارے میں اولیٰ (زیادہ بہتر) بات یہ ہے کہ ان مختلف احادیث کو دو مختلف حالتوں پر محمول کیا جائے۔ یعنی بعض دفعہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم دو پڑھتے اور بعض دفعہ چار۔ چنانچہ ”فتح الباری“ (۳/ ۵۸) میں ہے :

‘وَالأولى أن يُجملَ على حالين - فكان تارة يُصلِّيَ ثلاثين - وتارة يُصلِّيَ أربعًا -

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

کتاب الصلوٰۃ: صفحہ: 687

محدث فتویٰ